سوال

(219)یادداشت کےلیے اپنی تصویر گھر میں رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یادداشت کےلیے اپنی تصویر بنا کر گھر رکھنا یا پھر والدین کی ؟اور کتابوں کی تصاویر کے بارے میں وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویر خواہ اپنی ہو یا والدین وغیرہ کی بطور یادگار اپنے پاس رکھنا حرام ہے صحیح حدیث میں ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فر مایا : جو تصویر یا مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو اور جو قبر اونچی دیکھو اسے برابر کر دو اور دوسری روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہو گا (مسلم)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص533

محدث فتویٰ